الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

انوار ساتوار

سیریل نمبر	6312	نام	غلام نبی
فتویٰ نمبر	۱۷۷۳ م	پتہ	کراچی
تاریخ	4/16/2009	موضوع	
ای میل		کاتب	ابرار الدین

کیا فرماتے ہیں اس بارے میں کہ اشرف علی تھانوی نے جو اپنی کتاب تقویت ایمان میں نبی کریم کے علم غیب کو جانوروں سے تشبیہ دی اس بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں

الجواب حامداً ومصلیاً

اوّلاً تو یہ جاننا چاہیئے کہ "تقویۃ الایمان" حضرت تھانوی کی کتاب ہی نہیں بلکہ حضرت شاہ اسماعیل رحمہ اللہ کی کتاب ہے اور ثانیاً اس میں یہ مسئلہ بھی نہیں البتہ یہ عبارت حضرت تھانوی کی کتاب حفظ الایمان میں موجود ہے جو کتب عقائد میں بھی پائی جاتی ہے جس کی مراد یہ ہے کہ "اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں آپ ﷺ کی ذات گرامی کی کیا تخصیص ہے ایسا یعنی اس قدر اور اتنا علم غیب کہ جس کے اعتبار سے تم آپ ﷺ کو عالم الغیب کہتے ہو اور اطلاق لفظ عالم الغیب کے لئے جتنے اور جس قدر کی ضرورت سمجھتے ہو یعنی مطلق بعض مغیبات کا علم تو یہ زید و عمر بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات اور بہائم کو بھی حاصل ہے تو چاہیئے کہ ان سب کو بھی معاذ اللہ عالم الغیب کہا جائے کیوں کہ ان قائلین کے نزدیک کسی کو عالم الغیب کہنے کیلئے محض اتنا ہی کافی ہے کہ اس کو غیب کی کسی نہ کسی بات کا علم ہو اس مطلب و مراد میں شرعا کوئی قباحت نہیں۔ جبکہ حضرت تھانوی" کی ہرگز یہ مراد نہیں کہ جیسا علم غیب آپ ﷺ کو حاصل ہے ویسے ہی ان چیزوں کو حاصل ہے اور نہ یہ کہ آپ ﷺ کے مساوی اور برابر علم ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کو حاصل ہے جب اس مطلب و معنی مراد لینے میں شرعا کوئی عیب نہیں اور یہ عبارت ہمارے اہلسنت والجماعۃ کے کتب عقائد میں بھی موجود ہے جب اس پر اعتراض نہیں تو کسی شخص کا بلا وجہ شرعی ایک حضرت تھانوی جیسے مستند عالم دین پر اعتراض اور ان کی شان میں لب کشائی کیونکر درست ہو سکتا ہے۔ اسلئے اس طرز عمل سے احتراز لازم ہے۔ واللہ أعلم بالصواب

ابرار الدین ملک عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۵ شعبان ۱۴۳۰

۱۷۷۳ م
۲۶/۸/۰۹

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۵ شعبان المعظم ۱۴۳۰ھ

[illegible]
26/8/09